

انسان روزِ قیامت اپنے باپ کے نام سے بلایا جائے گا

سوال: کیا فرماتے ہیں علماء کرام اس مسئلہ میں کہ قیامت کے دن آدمی کو باپ کے نام سے بلایا جائے گا یا والدہ صاحبہ کے نام سے جبکہ مشہور یہی ہے کہ ماں کے نام سے بلایا جائے گا حدیث شریف میں کیا ہے؟ وضاحت فرمائیں۔

سائل: محمد عبداللہ جامع مسجد محمد علی فضلی

الجواب بعون الوهاب

محققین اہلسنت والجماعت کے نزدیک صحیح یہ ہے کہ آدمی کو باپ کے نام سے بلایا جائے گا جیسا کہ سنن ابوداؤد شریف میں حدیث شریف ہے۔

(۱) حضرت ابودرداء رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضرت نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا یقیناً تم بلائے جاؤ گے قیامت کے دن اپنے ناموں اور اپنے باپوں کے ناموں کے ساتھ لہذا تم اپنے نام اچھے رکھا کرو۔ عربی عبارت یہ ہے:

حدثنا عمرو بن عون عن ابی الدرداء قال قال رسول اللہ ﷺ انکم تدعون یوم القیمة باسماءکم و اسماء اباءکم فاحسنوا اسماءکم۔ (ج ۲، ص ۶۷۶، باب فی تغییر الاسماء تحت کتاب الادب، مشکوٰۃ شریف، ص ۴۰۸، باب الاسامی)

(۲) اسی طرح امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ نے بھی باب باندھا ہے ”باب ما یدعی الناس بأبائهم“ کہ باب اس بارہ میں کہ لوگوں کو بلایا جائے گا ان کے باپوں کے ساتھ، اس کی تائید میں حدیث ذکر کی ہے:

عن ابن عمر عن النبی ﷺ قال ان الغادر یرفع له لواء یوم القیمة یقال هذه غدرۃ فلان بن فلان۔ (ج ۲، ص ۹۱۲، کتاب الادب)

(۳) تفسیر مظہری سورۃ مؤمن آیت نمبر ۳۲ ”یقوم انی اخاف علیکم یوم التناد“ کے تحت حدیث شریف لائے ہیں جس میں نیک بخت اور بد بخت آدمی کو اس کے باپ کے نام کے ساتھ ذکر کیا گیا ہے، ملاحظہ ہو:

قال القاضی تحت الایۃ اخرج ابن عاصم فی السنہ عن ابن عمر قال قال رسول اللہ ﷺ اذا کان یوم القیمة نادى مناد اذا ینادی بالسعادة و الشقاۃ الان فلان ابن فلان سعد سعادۃ لا یشقى بعدها ابداً (ج ۸، ص ۲۵۶)

(۴) تفسیر انوار البیان میں حضرت مفتی محمد عاشق الہی مہاجر مدنی رحمۃ اللہ علیہ رقم طراز ہیں: کہ ماؤں کے نام سے بلایا جانا صحیح نہیں ہے کیونکہ احادیث صحیحہ سے یہ بات ثابت ہے کہ باپوں کے نام سے بلائے جائیں گے۔ (ج ۳، ص ۳۹۲، سورۃ بنی اسرائیل آیت نمبر ۷۱) فقط واللہ یقول الحق وهو یرہدی السبیل

کتبۃ العبد محمد اعظم ہاشمی غفرلہ الغنی

۴ شعبان المعظم ۱۴۳۷ھ



تصدیق

فقیہ وقت حضرت مولانا مفتی سید عبدالقدوس ترمذی صاحب مدظلہم
(صدر مفتی جامعہ حقانیہ ساہیوال ضلع سرگودھا)

الجواب صحیح

احقر عبدالقدوس ترمذی غفرلہ
دارالافتاء جامعہ حقانیہ ساہیوال سرگودھا
۱۴۳۷/۹/۲۸ھ

کتاب الافشاء
جلوہ حقانیہ ساہیوال سرگودھا